اعلانِ بغاوت بھی کرتے ہیں اور ان کو بدعت ثابت کرتے ہیں ... تب یہ حال ہے ___ اگر وہ خاموشی اختیار کر لیں تو اندازہ نہیں کیا جاسکتا کہ چمنستانِ توحید کی عطر بیز ہواؤں کو اہلِ بدعت، بدعات کے تعفن سے کس قدر آلودہ کر دیں گے۔

معاملہ چونکہ پاکستانی اور بھارتی اہلِ شرک وبدعات اور سعودی حکام کے درمیان کا ہے، اس لئے ہم یہاں وہ بات کہے بغیر نہیں رہیں گے جو نہ صرف اہلِ بدعت پر ہمارا احسان ہوگا، بلکہ سعودی حکومت کی بدعت شکن پالیسی کا اہم معاون ذریعہ بھی ___ کہ روضۂ اطہر سے ان جالیوں کو یکسر اتار دیا جائے اور وہاں اعلیٰ قسم کے خوبصورت بڑے سائز کے شیشے نصب کر دیئے جائیں ___ جس سے نہ صرف بدعت کی جڑ اکھڑ جائے گی اور شرطوں کی مشکلات میں کمی واقع ہو جائے گی، بلکہ شیشہ لگنے سے قبر اطہر کی عظمت، خوبصورتی اور کشش میں اضافہ اور جاذبیت میں نکھار آجائے گا۔ ممکن ہے کہ اہلِ بدعت پھر یہاں پاکستان کے مزاروں سے جالیاں اتار کر شیشے نصب کر دیں اور اس طرح "جالیوں" کا جال بکھر جائے گا۔ وما علینا الا البلاغ

موت العالم موت العالم

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب کا سانحۂ ارتحال

گزشتہ ماہ جماعت اہلحدیث کیلئے پے در پے صدمات کا گزرا۔ پنڈی گھیب میں مولانا محمد حیات صاحب حافظ آباد کے مشہور عالم دین مولانا قاری سیف اللہ صاحب کی وفات کی خبریں ابھی خشک نہیں ہوئی تھیں کہ اسی سلسلۃ الذہب کے سرخیل، استاذ الاساتذہ، متبحر عالمِ دین، مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے سرپرست شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بھی طویل علالت کے بعد اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا کی وفات سے جماعت اہلحدیث میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کا پر ہونا بظاہر نظر نہیں آتا۔ مولانا گجرات کے مشہور گاؤں چن سے تعلق رکھتے تھے۔ حصولِ تعلیم کے بعد دال بازار گوجرانوالہ میں خطیب مقرر ہوئے اور جماعت کی مشہور دانشگاہ جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ کی وفات کے بعد شہر کی مرکزی جامع مسجد اہلحدیث چوک نیائیں (چوک اہلحدیث) کی خطابت کے ساتھ ساتھ وہاں پر قائم جامعہ محمدیہ کا انتظام بھی آپ نے سنبھال لیا۔ کچھ عرصہ بعد آپ نے جامعہ محمدیہ للبنات بھی شروع کر دیا۔ ان جامعات کی نگرانی کے ساتھ ساتھ شہر بھر کی ہی نہیں ضلع بھر کی مساجد اور مدارس کی سرپرستی بھی آپ کرتے تھے۔ اسکے ساتھ ساتھ جامع مسجد اہلحدیث میں روزانہ صبح کو درسِ حدیث ارشاد فرمایا کرتے جو بڑا ہی علمی اور تاریخی طور پر معلوماتی ہوتا۔ جس میں شہر بھر کے لوگ جوق در جوق شرکت کرتے۔ آپ کے خطبہ جمعہ میں بھی شرکت کرنے کیلئے ضلع بھر سے لوگ جمعہ سے پہلے پہنچ جاتے اور مسجد میں تل دھرنے کی جگہ نہ رہتی۔ ان